مدینے کی برکتیں

22-June-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

22جون، 2023ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

مدینے کی برکتیں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...جنّت کس چیز سے بنی ہے...؟

✿...قرآنِ پاک میں مدینۂ مُنَوَّرہ کا ذِکرِ خیر

✿...مدینہ مُرادیں پُوری ہونے کا مقام ہے

✿...یَوْمُ الْخِلَاص(صفائی کا دِن) کیا ہے...؟

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ(اسلامِک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

شُعَبُ الْاِیْمان میں ہے: جو بندہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے روضۂ پُرنُور پر حاضِر ہو اور یہ آیت تِلاوت کرے:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓىِٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾ (پارہ:22، سورۂ احزاب:56)	ترجمہ کَنْزُالعِرفان: بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

پھر 70 مرتبہ درودِ پاک پڑھے تو ایک فرشتہ اُسے پُکار کر کہتا ہے: اے فُلاں! اللہ پاک تجھ پر رحمتیں نازِل فرمائے! تیری کوئی حاجت باقی نہ رہے۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے درودِ پاک کی...!! اللہ پاک ہمیں بھی پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے پُرنُور روضے پر حاضِری نصیب فرمائے، کاش! سنہری جالیوں کے سامنے، سر جھکائے، ہاتھ باندھے، ادب کے ساتھ، عشقِ رسول میں روتے ہوئے درودِ پاک پڑھنے کی توفیق نصیب ہو جائے۔ اگر ہم کَثْرت سے درودِ پاک

1 ...شُعَبُ الْاِیمان، باب فی المناسک، فضل الحج والعمرۃ، جلد:3، صفحہ:492، حدیث:4169 بتغیر قلیل۔

پڑھنے کی عادَت (Habit) بنالیں تو اِنْ شَآءَاللهُ الْکَرِیْم! مدینے کی حاضِری بھی نصیب ہو ہی جائے گی۔ اللہ پاک ہمیں کثرت سے درودِ پاک پڑھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔

آیئے! بارگاہِ رسالت میں درخواست پیش کرتے ہیں:

مجھے مدینے کی دو اجازت نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمّت
پِلاؤ بُلوا کے جامِ اُلفت نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمّت
قلیل روزی پہ دو قناعت فضول گوئی سے دیدو نفرت
درود پڑھتا رہوں بکثرت نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمّت[1]

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت اَفْضَل ترین عَمَل ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادَت بنایئے کہ اچھی نیت بندے کو جنَّت میں داخِل کروادیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ❁ عِلْمِ دِین سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ با اَدب بیٹھوں گا ❁ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایک مَجذوب کی نصیحت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے پیر صاحِب سیدی قُطبِ مَدِیْنَہ مولانا

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 207-208 ملتقطاً۔

2 ...جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

ضیاءُ الدّین مدنی صاحِب رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بہت بڑے ولیِّ کامِل تھے، آپ کو یہ سَعادت نصیب ہوئی کہ آپ نے 80 سال مدینہ مُنَوَّرہ میں گزارے، اب بھی الحمد للہ! جنّتُ البقیع میں آرام فرما ہیں۔[1] سیدی قُطبِ مَدِیْنہ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا یہ مَعْمُول مُبارَک تھا کہ آپ کی رہائش پر محفلِ پاک ہوا کرتی تھی، پاکستان، ہند یا دُوسرے مُلکوں سے جو عُلَمائے کرام مدینۂ مُنَوَّرہ حاضِر ہوتے، وہ بھی اس محفلِ پاک میں بیان فرمایا کرتے تھے۔

ایک مرتبہ پاکستان کے ایک بڑے عالِمِ دِین حضرت علّامہ منظُور احمد شاہ صاحِب رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ مدینۂ مُنَوَّرہ حاضِر تھے، آپ نے سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی رہائش گاہ پر محفلِ پاک میں بیان فرمایا، اس بیان میں آپ نے خُود اپنا ایک واقعہ سُنایا، بڑا ایمان افروز واقعہ ہے، فرمانے لگے: مدینۂ پاک میں جہاں میری رہائش ہے، وہاں سے مسجدِ نبوی شریف آتے ہوئے، راستے میں ایک مَجْذُوب صاحِب دِکھائی دیتے تھے (مَجْذُوب بھی اللہ پاک کے وَلی اور شریعت کے پابند ہوتے ہیں، ان پر اللہ پاک کی محبّت اتنی غالِب آجاتی ہے کہ انہیں دُنیا کا ہَوش نہیں رہتا، اس لئے بظاہِر دِکھنے میں دِیوانے لگتے ہیں)۔

خیر! علّامہ منظُور احمد شاہ صاحِب رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے فرمایا: وہ مَجْذُوب صاحِب راستے میں دِکھائی دیتے مگر کبھی اس طرف کوئی خاص تَوَجُّہ نہ گئی، میں انہیں کوئی عام دِیوانہ سمجھ کر گزر جایا کرتا تھا، ایک دِن رَوْضَۃُ الْجَنَّہ (جنّتی کیاری یعنی پیارے آقا، مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے روضہ مبارک اور منبرِ اَقْدس کے درمیان والی جگہ) حاضِری کی سَعادت ملی، یہاں سَعادتیں لُوٹنے کے بعد میں جنّتُ الْبَقِیْع چلا گیا، اس دوران یونہی میرے دِل میں خیال آیا کہ سُبْحٰنَ اللہ!

---

[1]... انوارِ قطب مدینہ، صفحہ: 339 خلاصۃً۔

مدینۂ پاک وہ مبارک شہر (Blissful City) ہے، جہاں 2 جنتیں ہیں: (1):رَوْضَۃُ الْجَنَّۃ (2):اور دوسری جنّتُ الْبَقِیْع۔

اسی طرح کی باتیں سوچتا ہوا میں اپنی رہائش گاہ کی طرف جارہا تھا، راستے میں انہی مَجْذُوب صاحِب کے قریب سے گزر ہوا، انہوں نے مجھے پُکارا: اَخِی! تَعَال بھائی! اِدھر آؤ...!! اِسْمَعْ کَلَامِی میری بات سُنو! میں قریب گیا، انہوں نے اپنا ہاتھ میرے کندھے پر رکھا اور فرمایا: وَاللہِ الْعَظِیْم اللہُ حَیٌّ وَرَسُوْلُہٗ حَیٌّ یعنی اللہ پاک کی قسم! اللہ پاک بھی زِندہ ہے اور اس کی عطا سے اس کے پیارے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی زِندہ ہیں وَاللہِ الْعَظِیْم اللہُ یَنْظُرُ وَرَسُوْلُہٗ یَنْظُرُ اللہ پاک کی قسم! اللہ پاک بھی دیکھ رہا ہے اور اس کی عطا سے اللہ پاک کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی دیکھتے ہیں۔ یہ قسمیں اُٹھانے کے بعد انہوں نے فرمایا: وَاللہِ الْعَظِیْم! اَلْمَدِیْنَۃُ کُلُّھَا جَنَّۃُ الْفِرْدَوْس اللہ پاک کی قسم! مدینۂ پاک (میں صِرف 2 جنتیں نہیں ہیں بلکہ مدینہ پاک) پُورے کا پُورا جنّت الفردوس ہے۔

مولانا منظور احمد شاہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے یہ واقعہ سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے سامنے، محفلِ پاک میں سُنایا تو لوگوں کو اُن مَجْذُوب صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ سے ملنے کا شوق ہوا مگر تلاش کے باوُجود وہ کہیں نظر نہ آئے۔[1]

عشاق سمجھتے ہیں اسے گلشن جنّت
کہتے ہیں جسے لوگ بیابانِ مُحَمَّد [2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...مدینۃ الرسول، صفحہ: 415 بتغیر قلیل۔
2 ...قبالۂ بخشش، صفحہ: 131۔

مدینے کو جنّت کہنا کیسا...؟

پیارے اسلامی بھائیو! مدینہ مدینہ ہے، مدینۂ پاک کی تو کیا ہی شان ہے، واقعی مدینہ مُنَوَّرہ عاشقوں کی جنّت ہے۔ یہاں یہ وضاحت کر دُوں کہ مدینۂ پاک میں خاص زمین کا وہ حِصّہ جو پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جسمِ پاک سے مِلا ہوا ہے یعنی قبر مُبارک کا اندرونی حِصّہ یہ جنّت تو کیا عرشِ اعظم سے بھی اَفْضَل ہے۔[1]

اس حِصَّۂ زمین کے عِلاوہ مدینۂ پاک کی باقی زمین مثلاً مدینۂ پاک کی مبارک گلیاں، مدینے شریف کے مُقَدَّس بازار وغیرہ کو بھی عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام اور اَوْلیائے کرام جنّت بولتے ہیں۔ مثلاً خلیفۂ اعلیٰ حضرت مولانا جمیل رضوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے لکھا:

مدینے میں ہزاروں جنّتیں اُن کو نظر آئیں	نظارہ کر تو لیں اک بار رِضواں میری جنّت کا[2]

ایسی جگہ جنّت سے وہ حقیقی جنّت مُراد نہیں ہوتی، یہ اَہلِ عشق کا اپنا نِرالا مِزاج ہے، یہ پیارے آقا، مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نسبت سے مدینے کو جنّت بولتے اور مدینے کے طلبگار بھی رہتے ہیں۔

کوئی جائے گا دوزخ کو، کوئی جنّت میں پہنچے گا	مدینے کی طرف دوڑے گا دِیوانہ مُحَمَّد کا

مولانا حَسَن رضا خان صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں:

سَیرِ گلشن کون دیکھے دشتِ طیبہ چھوڑ کر	سُوئے جنّت کون جائے، دَر تمہارا چھوڑ کر
ایسے جلوے پر کروں میں لاکھ حُوروں کو نثار	کیا غرض کیوں جاؤں جنّت کو مدینہ چھوڑ کر[3]

1 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:10، صفحہ:711۔

2 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:44۔

3 ...ذوقِ نعت، صفحہ:133-134 ملتقطاً۔

جنّت کس چیز سے بنی ہے...؟

پیارے اسلامی بھائیو! ہو سکتا ہے ذِہن میں خیال آرہا ہو کہ اَہْلِ عشق جنّت سے بڑھ کر مدینے کی طلب کیوں کرتے ہیں؟ مدینے سے اتنی محبّت کیوں کی جاتی ہے؟ اس تعلق سے آیئے! ایک حدیثِ پاک سنتے ہیں: امام بُخاری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے استادوں کے اُستاد مُحَدِّث عبد الرزاق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے حدیثِ پاک ذِکْر کی ہے، بڑی مشہور حدیث شریف ہے۔ صحابیٔ رسول حضرت جابِر رَضِیَ اللہُ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک نے سب سے پہلے کیا چیز پیدا فرمائی؟ نُور والے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **هُوَنُوْرُنَبِيِّكَ يَاجَابِرُ!** یعنی اے جابِر! اللہ پاک نے سب سے پہلے جو چیز پیدا فرمائی، وہ تمہارے نبی (رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کا نُور مبارک ہے۔

رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مزید فرمایا: اللہ پاک نے اس نُور کو پیدا فرما کر 12 ہزار سال مقامِ قُرب میں رکھا، پھر اس نُور کے 4 حِصّے کئے، اس کے 3 حِصّوں سے عرش، کرسی اور عرش اُٹھانے والے فرشتے پیدا فرمائے اور اس نُورِ پاک کے چوتھے حِصّے کو پھر 12 ہزار سال تک مقامِ محبّت میں رکھا، پھر 12 ہزار سال کے بعد اس کے 4 حِصّے کئے، ایک حِصّے سے قلم، ایک حِصّے سے لَوح اور ایک حِصّے سے **جنّت بنائی گئی۔**(1)

سُبْحٰنَ اللہ! **اے عاشقانِ مدینہ!** ذرا غور فرمایئے! ❁ جنّت جو مقامِ رحمت ہے ❁ وہ جنّت جس کا نیک لوگوں سے وعدہ (**Promise**) کیا گیا ہے ❁ وہ جنّت جس کے قرآن و حدیث میں فضائل بیان ہوئے ہیں، وہ جنّت جن کے نُور کے ایک حِصّے سے بنی ہے، وہ نُور

---

(1)...الجزء المفقود من مصنف عبد الرزاق، باب فی تخلیق نور محمد، صفحہ: 63-64، حدیث: 18 ملتقطاً۔

والے آقا، پیارے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خُود جس شہرِ پُرنُور میں تشریف فرما ہیں، اسے مدینہ کہا جاتا ہے۔

صد غیرتِ فِرْدَوس مدینے کی زمیں ہے | باعث ہے یہی اس کا کہ تُو اس کا مکیں ہے

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں:

اِتنا عجب بلندیِ جنّت پہ کس لئے
دیکھا نہیں کہ بھیک یہ کس اُونچے گھر کی ہے

وضاحت: یعنی جنّت ساتوں آسمانوں سے اُوپَر ہے، جنّت کی ایسے اُونچائی اور بلند شان پر تعجب کرنے کی کوئی بات نہیں ہے، کیا دیکھتے نہیں ہو کہ یہ کس اُونچے گھر یعنی مالِکِ جنّت، صاحِبِ کوثَر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عطا کردہ بھیک ہے۔

اس سے آگے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بہت کمال کی بات کہی، جنّت جو ہے، یہ ساتوں آسمانوں سے اُوپَر ہے اور جنّت کی چھت عرشِ اَعْظَم ہے، اب اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا خیالِ بے مثال دیکھئے! لکھتے ہیں:

عرشِ بَرِیْں پہ کیوں نہ ہو فردوس کا دماغ
اُتری ہوئی شبیہ ترے بام و دَر کی ہے[1]

وضاحت: یعنی جنّت کی چھت جو عرشِ اعظم ہے، اس کو اس پہلو سے دیکھئے کہ گویا ناز اور فخر میں جنّت کا دِماغ عرشِ اعظم تک جا پہنچا ہے، یہ ناز، یہ فخر کیوں ہے؟ اس لئے کہ جنّت آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دَر و دِیْوار کی شبیہ یعنی تَصْوِیر ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

❶...حدائقِ بخشش، صفحہ:224۔

قرآنِ پاک میں مدینۂ مُنَوَّرہ کا ذِکرِ خیر

پیارے اسلامی بھائیو! مدینۂ مُنَوَّرہ بہت بُلند شان والا شہر ہے، اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں کئی مقامات پر اس کا ذِکرِ خیر فرمایا ہے، مثلاً ❁ قرآنِ کریم میں ایک مقام پر مدینہ مُنَوَّرہ کو مُدْخَلَ صِدْقٍ (یعنی داخل ہونے کی سچّی جگہ) فرمایا گیا ❁ ایک مقام پر مدینہ منوّرہ کو دَارُ الْهِجْرَت (یعنی ہجرت کا مقام) اور ❁ دارُ الْاِیمان (یعنی ایمان کا گھر) فرمایا گیا ❁ ایک مقام پر اس مبارک شہر کو حَسَنَه (یعنی خوبصورت) کہا گیا۔

مدینہ ”اَرْضُ اللہ“ ہے

اسی طرح مدینۂ پاک کی ایک بڑی اَہَم فضیلت یہ ہے کہ رَبِّ کائنات نے قرآنِ کریم میں اسے اَرْضُ اللہ (یعنی اللہ کی زمین) فرمایا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہوتا ہے:

اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِیْهَا ؕ (پارہ:5، النسآء:97)	ترجمہ کنزُالعِرفان: کیا اللہ کی زمین کشادہ نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کرجاتے۔

عُلَماء فرماتے ہیں: اس آیت میں اَرْضُ اللہ سے مراد مدینۂ پاک ہے۔[1] اسی طرح ایک مقام پر اللہ پاک نے مدینۂ مُنَوَّرہ کو اَرْضِیْ (میری زمین) بھی فرمایا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے:

یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ اَرْضِیْ وَاسِعَةٌ فَاِیَّایَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ (پارہ:21، العنکبوت:56)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اے میرے مومن بندو! بیشک میری زمین وسیع ہے تو میری ہی بندگی کرو۔

تفسیر صراط الجنان میں ہے: یہ آیت مکہ مکرمہ میں موجود ان کمزور مسلمانوں کے حق میں نازِل ہوئی جنہیں وہاں رہ کر اسلام کو ظاہِر کرنے میں خطرے اور تکلیفیں تھیں اور وہ

---

1 ... تفسیر بغوی، پارہ:5، النسآء، زیرِ آیت:97، جلد:1، صفحہ:584۔

انتہائی تنگی میں تھے، اللہ پاک نے انہیں حکم دیا کہ اے میرے بندو! میری عِبادت تو ضروری ہے، یہاں رہ کر نہیں کر سکتے تو مدینہ شریف کی طرف ہجرت کر جاؤ! وہ وسیع زمین ہے۔(1)

پیارے اسلامی بھائیو! مدینہ پاک کی کیسی بُلند شان ہے، اللہ پاک نے اسے اپنی طرف نسبت فرمایا، اسے اَرْضُ اللہ اور اَرْضِیْ فرمایا اور ایک پیاری بات یہ بھی دیکھئے! کہ رَبِّ کائنات نے مدینہ مُنَوَّرہ کو واسِعَہ یعنی وُسعت والی زمین فرمایا ہے۔ سُبْحٰنَ اللہ! یہ بھی مدینۂ پاک کی بلند شان ہے، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں:

مدینے کے خطے خُدا تجھ کو رکھے | غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے

وضاحت: یعنی اے مدینۂ مُنَوَّرہ! اے محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے شہر! اللہ پاک تجھے ہمیشہ شاد و آباد رکھے کہ غریبوں، فقیروں، بے سہاروں اور بے ٹھکانوں کا تُو ہی ایک ٹھکانا ہے۔

مدینے کی برکتیں

پیارے اسلامی بھائیو! اے عاشقانِ مدینہ! الحمدللہ! مدینۂ پاک بہت بابرکت (***Blissful***) مقام ہے، آیئے! مدینے کی چند برکتیں سننے کی سَعادت حاصِل کرتے ہیں۔

(1): مدینہ پاک کی ہر چیز بابرکت ہے

مدینۂ پاک کی ایک بہت اہم برکت یہ ہے کہ یہاں کی ہر چیز میں دُگنی برکت رکھی گئی ہے۔ چنانچہ صحابیٔ رسول حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مدینۂ پاک کے حق میں یُوں دُعا فرمائی:(2)

---

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:21، العنکبوت، زیرِ آیت:56، جلد:7، صفحہ:397 بتغیر قلیل۔

2 ... بخاری، کتاب فضائل المدینۃ، باب-200، صفحہ:499، حدیث:1885۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِیْنَۃِ ضِعْفَیْ مَا جَعَلْتَ بِمَکَّۃَ مِنَ الْبَرَکَۃِ

یعنی اے اللہ پاک! جتنی برکت تُونے مکّہ مکرمہ میں رکھی ہے، اس سے دُگنی برکت مدینۂ پاک میں رکھ دے۔

اس حدیثِ پاک کی شرح میں عُلَما فرماتے ہیں: اس حدیثِ پاک میں برکت سے ظاہِری اور باطنی دونوں طرح کی برکتیں مراد ہیں یعنی دُعائے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا معنٰی یہ ہے کہ اے اللہ پاک! مدینۂ پاک کی عبادات میں، مدینۂ پاک کے رِزْق میں مکہ پاک کی نسبت دُگنی برکت عطا فرما۔ مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: مدینۂ پاک میں رِزْق کی برکتیں تو آج بھی آنکھوں سے دیکھی جا رہی ہیں کہ وہاں (ہر طرح کے) پھل، فروٹ میسر ہوتے ہیں، وہاں کی آب و ہوا ایسی پیاری ہے کہ مکّہ پاک کی ایسی نہیں اور **فیصلۂ عشق یہ ہے** کہ مکّہ پاک کی عبادات کا ثواب اگرچہ زیادہ ہے (کہ وہاں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ کے برابر ہے) مگر مدینۂ پاک کی عِبَادات میں اللہ پاک کا قُرْب زیادہ، اس کا درجہ اعلیٰ ہے۔[1]

شاہ تم نے مدینہ اپنایا، واہ کیا بات ہے مدینے کی
اپنا روضہ اسی میں بنوایا، واہ کیا بات ہے مدینے کی
ہر طرف رحمتوں کا ہے سایہ، واہ کیا بات ہے مدینے کی
خُوب رُتبہ عظیم ہے پایا، واہ کیا بات ہے مدینے کی[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 …مرآۃ المناجیح، جلد:4، صفحہ:224 خلاصۃً۔
2 …وسائل بخشش، صفحہ:388 ملتقطاً۔

(2): مُرادیں پُوری ہونے کا مقام

پیارے اسلامی بھائیو! مدینۂ پاک کی برکات میں سے ایک برکت یہ بھی ہے کہ یہ وہ مبارک شہر ہے جہاں دِل کی مُرادیں پُوری ہوتی ہیں۔ مولانا حسن رضا خان صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے کیا خُوب کہا، لکھتے ہیں:

بُلاتے ہیں اسی کو جس کی بگڑی یہ بناتے ہیں | کمر بندھنا دیارِ طیبہ کو کھلنا ہے قسمت کا[1]

یہ واقعی حقیقت (**Reality**) ہے، مدینے کا بُلاوا مل جانا ہی اس بات کی علامت ہے کہ بندے کی قسمت کھل گئی ہے، اب مرادیں پُوری ہونے، مشکلات ٹلنے اور پریشانیاں دُور ہونے کا وقت آگیا ہے۔ جو مدینے گئے ہیں، ذرا اُن سے پوچھ دیکھئے! سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کا یہ جو شعر ہے:

منگتا کا ہاتھ اُٹھتے ہی داتا کی دَین تھی | دُوری قبول وعرض میں بس ہاتھ بھر کی ہے[2]

اس شعر کی حقیقی تعبیر مدینۂ پاک میں واقعی محسوس ہوتی ہے۔ وہاں ایک آدھ بار نہیں بلکہ بار بار ایسا ہوتا ہے، ابھی دِل میں خیال ہی آتا ہے اور مُراد پُوری کر دی جاتی ہے، کوئی مشکل آجائے، کوئی دُشواری ہو جائے تو بَس **یارسولَ اللہ!** پُکارنے کی دَیر ہوتی ہے، مشکل ٹل جاتی ہے۔ الحمد للہ...!!

مُرادیں پُوری ہونے کے مختصر واقعات

اس تعلق سے ہزاروں واقعات کتابوں میں لکھے ہیں؛ مثلاً ❁ امام طَبَرانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ:37۔

2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:228۔

اپنے 2 دوستوں کے ساتھ مدینۂ مُنَوَّرہ حاضِر ہوئے، 2 دِن سے بھوکے (**Hungry**) تھے، کھانا نہیں کھایا تھا، بارگاہِ رسالت میں عرض کی، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کسی کی خواب میں تشریف لاکر انہیں کھانا پہنچانے کا حکم ارشاد فرمایا[1] ۞ حضرت احمد بن نفیس رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بارگاہِ رسالت میں پہنچے، بُھوک لگی تھی، سخیوں کے سخی، مکی مدنی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں عرض کیا، ابھی کچھ ہی دیر گزری تھی کہ ایک شخص آیا، انہیں اپنے ساتھ گھر لے گیا، بہترین کھانا پیش کیا اور کہا: پیٹ بھر کر کھالیجئے! کیونکہ مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے آپ کی میزبانی (**Hospitality**) کا حکم دیا ہے[2] ۞ حضرت احمد بن محمد صُوفی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ پیدل سَفَر کر کے مدینۂ پاک پہنچے، جنگلوں سے گزرتے ہوئے سخت دُشواریوں کا سامنا ہوا، جب روضۂ پُرنُور پر پہنچے تو سلام عرض کیا، پھر سوگئے، سوئے تو قسمت جاگی، غمخوار نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خواب میں تشریف لائے، شفقت بھی فرمائی اور خرچ کے لئے دِرْہَم (یعنی چاندی کے سِکّے) بھی عطا فرمائے[3]

۞ اسی طرح حضرت اَبُوالخیر رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بارگاہِ رسالت میں پہنچے، روضۂ پُرنُور پر پہنچ کر عرض کیا: اَنَا ضَیْفُکَ یَارَسُوْلَ اللہ! یعنی یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں آپ کا مہمان (**Guest**) ہوں۔ یہ کہا اور منبر مبارک کے قریب جاکر سوگئے، سَر کی آنکھیں بند ہوئیں، دِل کی آنکھیں کھل گئیں، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خواب میں تشریف لائے، اپنے عاشِق پر عِنایات فرمائیں، کھانے کے لئے روٹی بھی عطا کی، آدھی

---

1 ...وفاء الوفا، الباب الثامن، فصل الثالث فی توسل... الخ، جز:4، جلد:2، صفحہ:200 خلاصۃً۔
2 ...حُجَّۃُ اللہ عَلَی الْعٰلَمِین، القسم الرابع، الباب الثانی، الفصل الثالث، صفحہ:573 خلاصۃً۔
3 ...وفاء الوفا، الباب الثامن، فصل الثالث فی توسل... الخ، جز:4، جلد:2، صفحہ:200 خلاصۃً۔

روٹی آپ نے خواب میں ہی کھالی، جب جاگے تو آدھی روٹی ابھی ہاتھ ہی میں تھی[1]

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمَّت، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ جب مدینۂ مُنَوَّرہ حاضِر ہوئے تو وہاں آپ کو ایک قلم (**Pen**) بہت اچھا لگا، پسند آیا، خریدنا چاہا مگر اتنی رقم موجود نہیں تھی، چنانچہ بارگاہِ رسالت میں عرض کیا، عرضی پیش کرکے رہائش پر واپس تشریف لائے، کچھ دَیر کے بعد آپ کے ایک دوست آئے، وہی قلم اُن کے ہاتھ میں ہے، آکر مفتی صاحِب رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کو پیش کیا اور کہا: یہ میں آپ کے لئے تحفہ (**Gift**) لایا ہوں۔ مفتی صاحِب فرماتے ہیں: میں نے سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عطا سمجھ کر رکھ لیا اور نیّت کی کہ اس قلم سے قرآنِ پاک کی تفسیر لکھوں گا۔[2]

حاضریٔ مدینہ کی پہلی رات

عاشقِ مدینہ، شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا بھی ایک بہت خوبصورت واقعہ ہے، آپ کی شہرِ مدینہ میں حاضری کی پہلی رات تھی، مسجد شریف میں چند افراد نمازِ تہجد کے لئے موجود تھے، صبحِ صادق کا سُہانا وقت تھا، امیرِ اہلسنت ذوق و شوق کے عالَم میں نور برساتے سبز سبز گنبد کی زیارت سے لُطف اُٹھاتے قَدَمَین شریفین کی جانب بابِ جبریل سے سبز سبز گنبد کے سائے میں جاتے، پھر وہاں سے اُلٹے قدم چل کر دوسری جانب آجاتے، عجیب کیف و سُرور بھری دل کی کیفیت ہوگی۔ اِسی کیف و مستی کے عالَم میں تھے کہ ایک امتحان درپیش ہوگیا۔ ہوا کچھ یوں کہ عاشقِ مدینہ نے تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِہٖ وَ

1 ...وفاء الوفا، الباب الثامن، فصل الثالث فی توسل... الخ، جز:4، جلد:2، صفحہ:200 خلاصۃً۔

2 ...حیاتِ سالک، صفحہ:123 خلاصۃً۔

سَلَّم کی پیاری پیاری سنت زُلفیں سجائی ہوئی تھیں۔ وہاں موجود ایک پولیس اہلکار کو نجانے کیا سُوجھا کہ اُس نے آپ کو اپنی طرف بُلاتے ہوئے کہا: تَعَال یعنی اِدھر آئیں۔ جب آپ اُس کے پاس تشریف لے گئے تو اُس نے پوچھا: یہ کیا کر رہے ہو؟ کوچۂ جاناں میں ذوق و شوق بھرے اِن جذبات کو بھلا الفاظ میں کیسے بیان کیا جا سکتا ہے؟ اللہ بہتر جانے اُسے کیا وہم ہو گیا، مزید پوچھ گچھ کرتے ہوئے اُس نے آپ سے پاسپورٹ (**Passport**) مانگا، آپ نے فرمایا: وہ تو میری رہائش گاہ پر ہے۔ پھر وہ آپ کی زُلفوں کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا: یہ کیا ہے؟ عاشقِ سنت نے مسکراتے ہوئے جواب دیا: اَلسُّنَّة یعنی یہ سنت ہے۔ شاید دینی معلومات کم ہونے کے سبب اُس نے امیرِ اہلِ سنّت کی داڑھی شریف کو چھوتے ہوئے کہا: هٰذِهِ السُّنَّة یعنی یہ داڑھی شریف سنت ہے، زُلفیں سنت نہیں۔ یہ سنتے ہی امیرِ اہلِ سنّت کا خیال اِس طرف گیا کہ ایک سال پہلے ہی مسجدِ حرام شریف میں کچھ ایسے لوگ آئے تھے جنہوں نے بڑے بڑے بال رکھے ہوئے تھے اُنہوں نے وہاں بڑی بے ادبیاں کی تھیں اس دردناک (**Painful**) واقعے میں کئی حاجی شہید بھی ہوئے۔ ہو نہ ہو کہیں اِس پولیس والے کے ذہن میں یہ تو نہیں آرہا کہ میں اُن میں سے ہوں۔ پھر اُس نے اپنے ایک دوسرے ساتھی کو جو قریب بیٹھا اُونگھ رہا تھا، پاؤں سے ٹھوکر مار کر اُٹھایا۔ اُس نے اُٹھتے ہی بندوق سنبھالی۔ نمازِ فجر کا وقت قریب اور وضو وغیرہ کی حاجت، ایسے میں عاشقِ مدینہ کا دِل بڑا بے قرار ہوا چاہتا تھا کہ نجانے یہ کیا کرنا چاہ رہے ہیں، پولیس والے نے قریب ہی ایک چھوٹے سے کوٹھڑی نما کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہونے کا کہا۔ آپ دل ہی دل میں یہ سوچ کر پریشان ہو گئے کہ اللہ نہ کرے اگر مجھے یہاں چھوڑ کر یہ لوگ چلے گئے تو

وضو کیسے کروں گا، نمازِ فجر کی ادائیگی کیسے ہو سکے گی؟اِسی سوچ میں بے ساختہ آپ کی زبانِ مبارک سے اپنی مادری میمنی زبان میں نکلا: **یارسولَ اللہ! کِڑا پھسائی ویو** یعنی یارسولَ اللہ! میں کہاں پھنس گیا؟ عاشِقِ مدینہ کی زبان سے اِس جملے کا نکلنا تھا آقائے مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مدد آگئی، فریاد سُن لی گئی، اس پولیس والے نے ایک دَم ہنستے اور دروازے کو بند کرتے ہوئے آپ کو جانے کی اجازت دے دی۔(1)

مدد سرکار فرماتے ہیں، دیوانہ اگر کوئی | تڑپ کر یارسولَ اللہ کا نعرہ لگاتا ہے

(3): مدینہ بھٹی ہے

بخاری شریف میں ہے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **اَلْمَدِیْنَۃُ کَالْکِیْرِتَنْفِیْ خَبَثَھَاوَیَنْصَعُ طِیِّبُھَا** مدینہ بھٹی (**Furnace**) کی طرح ہے جو لوہے کے میل کو دُور کر دیتی ہے اور اچھے کو خالِص کر دیتی ہے۔(2)

سُبْحٰنَ اللہ! یہ بھی مدینۂ پاک کی نِرالی شان ہے، مشہور مُفَسِّرِ قرآن، حکیم الاُمَّت، مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ اس حدیثِ پاک کی شرح میں لکھتے ہیں: معلوم ہوا؛ زمینِ مدینہ میں کھوٹوں کو نکالنے، کھروں کو چھانٹ لینے کی تاثیر شروع ہی سے ہے اور آخر تک رہے گی، جو مُنافق یا غیر مُسلِم وہاں ہی مر کر وہاں ہی دفن ہو گئے، ان کی لاشیں وہاں سے نکال دی گئیں، غرض کہ زمینِ مدینہ کسی خبیث کو اس کی زندگی میں ہی نکال دیتی ہے، کسی کو بعدِ موت نکالتی ہے، ہاں! قریبِ قیامت اس چھانٹ کا خصوصی اَثَر نمودار ہو گا، جسے ہر

---

1 ...سیدی قطبِ مدینہ، صفحہ:14 خلاصۃً۔

2 ...بخاری، کتاب فضائل المدینۃ، باب المدینۃ تنفی الخبث، صفحہ:499، حدیث:1883۔

شخص اپنی آنکھوں سے دیکھ لے گا۔[1]

یومُ الخِلَاص (یعنی صَفائی کا دِن) کیا ہے...؟

چنانچہ مُسْنَدِ احمد کی روایت ہے، ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے خطبہ اِرْشاد فرمایا، اس دوران آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے 3 مرتبہ فرمایا: یَوْمُ الْخِلَاص وَمَایَوْمُ الْخِلَاصِ صفائی کا دِن...!! صفائی کا دِن کیا ہے؟ صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یَوْمُ الْخِلَاص سے کیا مُراد ہے؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: (قیامت کے قریب) دجّال آئے گا اور اُحد پہاڑ پر چڑھ کر مدینۂ پاک کی طرف دیکھے گا اور اپنے ساتھیوں سے کہے گا: کیا تم سفید محل کو دیکھ رہے ہو؟ یہ احمدِ (مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کی مسجد ہے، پھر دَجّال مدینۂ پاک میں آنے کی کوشش کرے گا مگر مدینۂ مُنَوَّرہ کے سب راستوں پر فرشتے حفاظت کے لئے موجود ہوں گے (لہٰذا دَجّال یہاں داخِل نہیں ہوسکے گا) آخر مدینۂ پاک کے قریب کھارِی زمین پر ٹھہرے گا، پھر مدینۂ مُنَوَّرہ میں 3 مرتبہ زلزلہ (**Earthquake**) آئے گا، جس سے گھبرا کر سارے مُنَافِق مدینے سے نکل کر دجّال کے پاس پہنچ جائیں گے۔ یہ یَوْمُ الخِلَاص (یعنی مدینۂ پاک کی صفائی) کا دِن ہے۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! اس سے پتا چلا کہ مدینۂ پاک کسی بے اِیمان کو اپنے اندر پناہ نہ دے گا، اگرچہ بعض مُنافق یا غیر مُسْلِم یہاں رہ بھی لیں، آخر قیامت کے قریب ان سب کو چھانٹ کر باہَر نکال دیا جائے گا۔ ساتھ ہی ساتھ یہ بھی معلوم ہو گیا کہ جو مدینے کے سچّے

---

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد:4، صفحہ:217 بتغیر قلیل۔

2 ...مسندِ امام احمد، جلد:7، صفحہ:662، حدیث:19490 ملتقطاً۔

عاشِق ہیں، جو پکّے ایمان والے ہیں، وہ کسی حال میں مدینہ چھوڑنا گوارا نہیں کرتے، دیکھئے! قُربِ قیامت مدینۂ پاک میں زلزلہ آئے گا، اس وقت یہاں مخلص مسلمان بھی ہوں گے، مُنافق اور چھپے ہوئے کافِر بھی ہوں گے، مُنَافِق تو زلزلے سے گھبرا کر مدینہ چھوڑ دیں گے مگر مخلص مسلمان، سچّے اور پکّے عُشّاق اس وقت بھی مدینہ چھوڑ کر کہیں نہیں جائیں گے۔

ٹھکانا مِل گیا ہے فاتِحِ محشر کے دامن میں
مدینہ چھوڑ کر اب اُن کا دِیوانہ نہ جائے گا

جو آنا ہے تو خُود آئے اَجَل عمرِ اَبَد لے کر
مدینہ چھوڑ کر اب اُن کا دِیوانہ نہ جائے گا

بڑی مشکل سے آیا ہے پلٹ کر اپنے مرکز پر
مدینہ چھوڑ کر اب اُن کا دِیوانہ نہ جائے گا[1]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

(4): مدینہ گُناہ مِٹانے والا شہر ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے حدیثِ پاک سُنی، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلْمَدِيْنَةُ كَالْكِيْرِ تَنْفِيْ خَبَثَهَا وَيَنْصَعُ طِيِّبُهَا مدینہ بھٹی کی طرح ہے جو لوہے کے میل کو دُور کر دیتی ہے اور اچھے کو خالِص کر دیتی ہے۔

اس حدیثِ پاک کی شرح میں عُلَمائے کرام نے یہ بھی لکھا کہ وہ مسلمان جس نے دِل سے کلمہ پڑھا، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کا سچّا عاشِق ہو مگر نفس کی شامت سے گُناہ کر بیٹھا ہو، گُناہ کر کر کے اس کا دِل میلا ہو گیا ہو، وہ اگر مدینۂ پاک میں آ جائے تو مدینۂ مُنَوَّرہ اس کے گُناہوں کو دھو کر اسے پاک صاف کر دیتا ہے۔[2]

1 ...موسوعہ اسلامیہ، اِظْہارِ عقیدت، جلد: 24، صفحہ: 53و54 ملتقطًا۔

2 ...وفاء الوفا، الباب الثانی، الفصل الثانی، جز: 1، جلد: 1، صفحہ: 41 ماخوذًا۔

اے زائرو! مغفرت یافتہ لوٹ جاؤ...!!

حضرت حاتِم اَصَمّ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت بڑے اور مشہور ولیُ اللہ ہیں، ایک مرتبہ آپ کو مدینۂ مُنَوَّرہ حاضِری کی سَعادت ملی تو آپ روضۂ پُرنُور پر حاضِر ہوئے، (پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں سلام عرض کیا، پھر وہیں کھڑے ہو کر) اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کیا: اے رَبِّ کریم! میں تیرے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے روضۂ پُرنُور پر حاضِر ہوں، اے پیارے اللہ پاک! اب تو مجھے نامُراد نہ لوٹانا۔ غیب سے آواز آئی: اے بندے! ہم نے تمہیں اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دَر پر آنے کی اجازت ہی تب دی جب تمہیں پاک کرنا منظور فرمایا، اب تم اور تمہارے ساتھ زیارت کرنے والے سب مغفرت یافتہ لَوٹ جاؤ! بے شک اللہ پاک تم سے بھی راضِی ہوا اور اُن سب سے راضی ہو گیا جنہوں نے پیارے نبی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے روضے کا دیدار کیا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے مدینہ...!! مدینہ بھٹی ہے، جیسے بھٹی لوہے کو گرم کر کے اس زنگ (**Rust**) اُتار دیتی ہے، ایسے ہی مدینۂ پاک یہاں آنے والوں کو گُناہوں سے پاک صاف کر دیتا ہے۔

کوئی مَنْصُور، کوئی بَن کے غزالی آئے
اُن کے دربار سے ہو کر جو سُوالی آئے
اُن کی رحمت کو تو یہ بات گوارا ہی نہیں
اُن کی چوکھٹ پہ کوئی جائے تو خالی آئے

(5): مدینہ ایمان کو تازگی بخشتا ہے

بخاری شریف میں حدیث پاک ہے، حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ روایت کرتے ہیں: اِنَّ

1...روض الفائق، المجلس الثانی والخمسون، صفحہ: 306۔

اَلْاِیْمَانَ لَیَاْرِزُ اِلَی الْمَدِیْنَةِ کَمَا تَاْرِزُ الْحَیَّةُ اِلٰی جُحْرِھَا بے شک ایمان مدینے کی طرف سمٹ آتا ہے جیسے سانپ بِل (یعنی سوراخ) کی طرف سمٹ جاتا ہے۔ [1]

یہ بڑی ایمان افروز حدیث پاک ہے، عُلَمائے کرام اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: اس حدیث شریف میں آقا عَلَیْہِ السَّلَام نے مدینے میں ایمان کے سمٹنے کو سانپ کے ساتھ تشبیہ دی ہے، یعنی فرمایا کہ جیسے سانپ اپنے بِل (یعنی سوراخ) میں چلا جاتا ہے، ایسے ہی ایمان مدینے میں چلا جائے گا، ذرا غور کریں! سانپ (**Snake**) اپنے بِل سے باہر نکلتا ہے، اپنی ضرورت کی چیزیں لیتا ہے، کھانا وغیرہ اس نے ڈھونڈنا ہوتا ہے، وہ ڈھونڈتا ہے، باہر گھومتے گھومتے اس کے اوپر سورج کی دھوپ پڑتی ہے، گرمی پڑتی ہے، گرد پڑتی ہے جس سے اس کی کھال پرانی پڑ جاتی ہے، پھر سال میں کچھ عرصہ وہ ایسے گزارتا ہے کہ وہ چھپ جاتا ہے، باہر نہیں نکلتا، جب اپنا وقت پورا کرنے کے بعد وہ باہر نکلتا ہے تو اس کی کینچلی تبدیل ہو چکی ہوتی ہے، پرانی کھال (**Old Skin**) اتر جاتی ہے، نئی تازہ چمکدار کھال (**Shining Skins**) اس کے اوپر آجاتی ہے۔

یہی بات حدیثِ پاک میں بتائی گئی کہ جس طرح سانپ جب بِل میں جاتا ہے تو اس کی کھال تازہ اور چمکدار ہو جاتی ہے، ایسے ہی جب بندہ دنیا میں ہوتا ہے، دیگر شہروں میں رہ رہا ہوتا ہے تو اس پر شیطان بھی حملہ آور ہوتا ہے، نفس گناہ بھی کروادیتا ہے، دنیاداری کی طرف دل مائل بھی ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے ایمان کمزور (**Weak**) پڑنا شروع ہو جاتا ہے، تب ایمان کو دوبارہ سے تازگی کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ تازگی کیسے ملتی ہے؟ فرمایا: اِنَّ

---

1 ... بخاری، کتاب فضائل المدینہ، باب الایمان یارز الی المدینہ، صفحہ: 498، حدیث: 1876۔

اَلْاِیْمَانَ لَیَاْرِزُ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ ایمان مدینے کی طرف سمٹتا ہے۔یعنی جب عاشقانِ رسول دنیا میں رہتے ہیں، دیگر شہروں میں، اپنے اپنے علاقوں میں رہتے ہیں، وہاں ان کو دنیا داروں سے بھی واسطہ پڑتا ہے، شیطان سے بھی واسطہ پڑتا ہے، نفس بھی گھائل کرتا ہے، اب ان کا ایمان کمزور پڑنا شروع ہو جاتا ہے، پھر وہ مدینۂ مُنَوَّرَہ پہنچتے ہیں تو مدینۂ مُنَوَّرَہ کی آب و ہوا ایسی نرالی، ایسی ایمان افروز ہے کہ اس کی برکت سے ایمان کو دوبارہ سے تازگی مل جاتی ہے۔

مدینے کی کھجور سے ایمان کی تازگی

عظیم عاشقِ رسول، مُحَدِّثِ اعظم پاکستان حضرت مولانا سردار احمد رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ مدینۂ مُنَوَّرَہ سے بہت محبت کیا کرتے تھے، آپ رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کی محفل میں اکثر مدینۂ مُنَوَّرَہ کا تذکرہ ہوتا رہتا تھا، اگر کوئی زائرِ مدینہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا تو اس سے مدینۂ مُنَوَّرَہ کے حالات پوچھتے، مدینۂ مُنَوَّرَہ کے رہائشی عاشقانِ رسول کی خیریت دریافت کرتے اور اگر کوئی تبرک پیش کرتا تو بڑی خوشی سے قبول فرماتے۔ایک دفعہ ایک حاجی صاحب مدینۂ مُنَوَّرَہ سے واپس آئے، وہ کھجوریں لے کر حاضر ہوئے اور حضور مُحَدِّثِ اعظم پاکستان رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کی خدمت میں پیش کیں، اس وقت دورۂ حدیث جاری تھا(یعنی کلاس لگی ہوئی تھی)اور مُحَدِّثِ اعظم پاکستان رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ حدیث شریف پڑھا رہے تھے، آپ نے مدینۂ مُنَوَّرَہ کی کھجوریں تمام طلبا میں تقسیم فرمائیں اور ایک کھجور اپنی داڑھوں کے نیچے دبالی، پھر فرمایا: خرمائے مدینہ (یعنی کھجورِ مدینہ) جب تک گھل گھل کر اندر جاتی رہے گی، ایمان تازہ ہوتا رہے گا۔[1]

ہوائیں آرہی ہیں کوچۂ پُرنورِ جاناں کی | کھِلی جاتی ہیں کلیاں، تازگی دِل کو میسر ہے

[1]…حیاتِ محدث اعظم پاکستان، صفحہ:155۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے مدینے کی برکت...!! مدینۂ پاک اِیمان کو تازگی بخشنے والا شہر ہے اور جو عاشق ہیں، ان کا تو ایمان مدینہ کا نام سن کر بھی تازہ ہو جاتا ہے، عاشقوں کا ایمان مدینہ کی چیزیں دیکھ کر، مدینۂ مُنَوَّرَہ کے آئے ہوئے تبرکات کو دیکھ کر، مدینۂ مُنَوَّرَہ کی کھجوریں کھا کر اپنے شہر میں رہ کر بھی تازہ ہو جاتا ہے، تو جب وہ مدینے پہنچیں گے پھر ایمان کی تازگی کا عالم کیا ہو گا؟

(6): مدینۂ پاک شِفَا بخش شہر ہے

پیارے اسلامی بھائیو! مدینۂ مُنَوَّرَہ جس طرح باطن کو پاکیزہ کرنے والا، ایمان کو تازگی بخشنے والا، باطنی بیماریوں سے نجات دِلانے والا مبارک شہر ہے، ایسے ہی یہ پاکیزہ شہر ظاہِری بیماریوں سے بھی شِفَا بخشنے والا ہے۔ جی ہاں! **مدینۂ پاک** کے پیارے پیارے، سوہنے سوہنے، اچھے اچھے ناموں میں سے ایک پیارا نام ہے: اَلشَّافِیَه یعنی شِفَا دینے والا شہر ❁ حدیثِ پاک میں ہے، پیارے نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے قسم کے ساتھ فرمایا: وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ اُس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قُدرت میں میری جان ہے اِنَّ فِیْ غُبَارِھَا شِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ بے شک **مدینۂ پاک** کے غُبار میں ہر بیماری کی شِفَا ہے۔[1] ❁ مسلم شریف کی حدیث پاک ہے، اُمُّ المؤمنین، بی بی عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا فرماتی ہیں: کسی شخص کو پھوڑا یا پھنسی وغیرہ ہو جاتی تو طبیبوں کے طبیب، اللہ پاک کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس پر انگلی مبارک رکھ کر فرماتے: بِسْمِ اللہ! اللہ پاک کے حکم سے ہمارے شہر کی مٹی اور ہمارے بعض کا لُعَاب ہمارے بیمار کو شفا دیتا ہے۔[2]

---

1 ...الترغیب والترہیب، فی سکنی المدینۃ، صفحہ:416، حدیث:28۔

2 ...مسلم، کتاب السلام، باب استحباب الرقیۃ...الخ، صفحہ:866، حدیث:2194۔

مفسرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ کے فرمان کا خُلاصہ ہے: اَوَّلاً نبی اکرم، نورِ مجسم صلَّی اللہُ علیہِ وآلہٖ وسلَّم مرض کی جگہ پر انگلی رکھتے، پھر انگلی پر اپنا لُعاب شریف لگا کر مٹی لگاتے اور اس کا لیپ مرض کی جگہ پر کرتے اور فرماتے جاتے: اللہ پاک کے حکم سے ہمارا لُعاب اور مدینے کی مٹی شِفا ہے۔(1)

خاکِ مدینہ کی برکت سے شِفا ملنے کی 2 حکایات

❁ شیخ مَجْدُ الدّین فیروز آبادی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میرے غُلام کو سال بھر سے بُخار تھا، میں نے خاکِ شِفالی اور پانی میں (تھوڑی سی) گھول کر پلائی، الحمدللہ! اسی دِن شِفا ہو گئی۔(2)

❁ شیخ عبد الحق مُحَدِّث دِہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں **مدینۂ پاک** حاضر تھا، کسی مرض کے سبب میرا پاؤں سُوج گیا، طبیبوں نے اسے خطرناک مرض قرار دیا اور علاج سے بھی ہاتھ رَوک لیا، چنانچہ میں نے **مدینۂ پاک** کی خاکِ شِفالی، اسے استعمال کرنا شروع کیا تو الحمد للہ تھوڑے ہی دِنوں میں بڑی آسانی سے سُوجن (**Swelling**) سے نجات مل گئی۔(3)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو! مدینۂ پاک** کی مبارک مٹی میں اللہ پاک نے یہ تاثیر رکھ دی ہے کہ اس کی برکت سے ظاہِری جسم کے امراض بھی ٹھیک ہوتے ہیں اور گُناہوں کے اَمراض سے بھی شِفا ملتی ہے، ہاں! عقیدہ ٹھیک ہونا ضروری ہے۔

نہ ہو آرام جس بیمار کو سارے زمانے سے | اُٹھا لے جائے تھوڑی خاک اُن کے آستانے سے(4)

---

1 ... مرآۃ المناجیح، جلد: 2، صفحہ: 407 بتغیر قلیل۔

2 ... جذب القلوب، صفحہ: 27۔

3 ... عاشقانِ رسول کی 130 حکایات، صفحہ: 67۔

4 ... ذوق نعت، صفحہ: 214۔

الحمدللہ! عاشِقِ مدینہ، عاشِق والیٔ مدینہ، شیخ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کو دیکھا گیا ہے کہ آپ نے مدینۂ پاک کی مٹی شریف کو باقاعدہ سرمے کی سِلائی پر لگا کر آنکھوں میں لگائی بلکہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ مدینۂ پاک کے نصیب والے کبوتروں کے پاؤں کے نشانات سے خاکِ **مدینہ** لے کر، سرمے کی سلائی پر لگا کر اپنی آنکھوں میں لگائی۔

لگاؤ تم آنکھوں میں خاکِ مدینہ	کوئی اس سے بہتر بھی سرمہ بھلا ہے
مریضو! اُٹھا کر کے خاکِ مدینہ	کو لے جاؤ! اس میں یقیناً شِفا ہے
مدینے کی مٹی ذرا سِی اُٹھا کر	پیو گھول کر ہر مرض کی دوا ہے
عقیدت سے خاکِ مدینہ بدن پر	مَلو تم ہر اِک درد کی یہ دوا ہے
بدن پر ہے عطّار کے خاکِ طیبہ	پرے ہٹ جہنّم ترا کام کیا ہے [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کا خُلاصہ

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے سُنا! ✿ مدینۂ پاک عاشقوں کی جنّت ہے ✿ قرآنِ کریم میں مدینۂ پاک کو اَرْضُ الله (یعنی اللہ کی زمین) فرمایا گیا ✿ مدینے کی ہر چیز برکت والی ہے ✿ وہاں مکہ پاک کی نسبت دُگنی برکت رکھی گئی ہے ✿ مدینہ مُرادیں پُوری ہونے کا مقام ہے ✿ مدینہ بھٹی ہے یعنی یہ وہ مبارک شہر ہے جو ازلی بدبخت، ضِدّی کافِروں اور مُنافقوں کو قبول نہیں فرماتا اور جو پکّا مسلمان، سچّا عاشقِ رسول یہاں آجائے، اسے گُناہوں کی گندگی سے نجات دے دیتا ہے ✿ **الحمدللہ!** مدینۂ مُنَوَّرہ گُناہ مٹانے والا شہر ہے ✿ مدینۂ پاک

---

[1]...وسائل بخشش، صفحہ:465ملتقطاً۔

ایمان کو تازگی بخشنے والا شہر ہے ❁ اور اللہ پاک کی عطا سے، اللہ پاک کے فضل وکرم سے مدینۂ مُنَوَّرہ کی خاک میں سب بیماریوں کی شِفا رکھ دی گئی ہے۔ مدینۂ پاک کی اور بھی بہت ساری برکات ہیں مگر حقیقت یہی ہے کہ

زندگیاں ختم ہوئیں اور قلم ٹوٹ گئے | تیرے اَوصاف کا اِک باب بھی پُورا نہ ہوا

کون ہے جو رسولِ رحمت، شفیعِ اُمَّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے نسبت رکھنے والی کسی بھی چیز کی پُوری طرح فضیلت بیان کر سکتا ہو...!! ہم دُعا کرتے ہیں کہ جو مختصر طَور پر ہم نے ذِکرِ مدینہ کیا ہے، اللہ پاک اس کی برکت سے ہمیں عشقِ مدینہ نصیب فرمائے، شوقِ مدینہ نصیب فرمائے، کاش! مدینۂ مُنَوَّرہ میں بار بار، بار بار حاضری ہو، بالآخر بقیعِ پاک میں 2 گز زمین مل جائے، اللہ پاک ہم سب کو عشقِ مدینہ، ذوقِ مدینہ، ذکرِ مدینہ، فکرِ مدینہ، یادِ مدینہ کی دولت نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

عجب رنگ پر ہے بہارِ مدینہ | کہ سب جنّتیں ہیں نثارِ مدینہ
مَلائک لگاتے ہیں آنکھوں میں اپنی | شب و روز خاکِ مزارِ مدینہ
رہیں اُن کے جلوے بسیں اُن کے جلوے | مرا دل بنے یادگارِ مدینہ
مری خاک یاربّ نہ برباد جائے | پسِ مرگ کردے غبارِ مدینہ[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اِجتماع

پیارے اسلامی بھائیو! دِل میں عشقِ مدینہ بڑھانے، یادِ مدینہ، ذِکرِ مدینہ کرنے، گُناہوں

[1] ...ذوقِ نعت، صفحہ: 212-213 ملتقطاً۔

اور فضولیات سے بچنے، اچھی، بامقصد، سنتوں بھری اور نیکیوں والی زندگی گزارنے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہوجایئے اور 12 دینی کاموں میں بھی خوب حِصّہ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُنیا اور آخرت میں اس کی بے شُمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں سے ایک کام ہے: ہفتہ وار اِجْتِماع۔

الحمدللہ! ہر جمعرات کو دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار سنتوں بھرا اِجْتِماع ہوتا ہے، جس میں تِلاوت، نعت، بیان، ذِکْر اور دُعا ہوتی ہے اور آخر میں سیکھنے سکھانے کے حلقے بھی لگائے جاتے ہیں، یُوں ہفتہ وار اِجْتِماع کے ذریعے نیکیاں کمانے اور عِلْمِ دین حاصِل کرنے کا خوب موقع ملتا ہے، آپ بھی پکّی نیت فرمایئے کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہر جمعرات پابندی کے ساتھ خود بھی ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کروں گا اور نیکی کی دعوت دے کر دوسروں کو بھی ساتھ لایا کروں گا۔

ٹیبل ٹینس کا شوقین کیسے سُدھرا...؟

کراچی کے رہنے والے ایک اسلامی بھائی کے متعلق بیان کیا گیا ہے کہ وہ مذہبی ذِہن (**Religious Mindset**) نہ ہونے کی وجہ سے فضولیات میں اپنے دِن رات گزار رہے تھے، گُناہوں کا بھی سلسلہ تھا، اور انہیں ٹیبل ٹینس کا بے حد شوق تھا، شام ہوتے ہی ٹیبل ٹینس کھیلنے میں مَصرُوف ہو جاتے اور بعض اَوقات یہ سلسلہ رات گئے تک جارِی رہتا، ایک مرتبہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے انہیں اور ان کے ساتھ کھیلنے والوں کو نماز پڑھنے اور ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرنے کی دعوت پیش

کی، اسلامی بھائی انہیں مسلسل نیکی کی دعوت پیش کرتے رہے، آخر یہ ٹیبل ٹینس کے شوقین ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے لگے، الحمدللہ! ہفتہ وار اجتماع کی برکت سے آہستہ آہستہ ان کا دِل نرم ہوگیا، ان کے سیاہ دِل کی کالک اُترنے لگی، انہوں نے اپنے تمام گُناہوں سے توبہ کی اور فضولیات کو چھوڑ کر دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ دینی ماحول سے وابستہ ہوگئے۔

یہاں سنّتیں سیکھنے کو ملیں گی | دِلائے گا خوفِ خُدا مدنی ماحول
تُو آبے نمازی، ہے دیتا نمازی | خُدا کے کرم سے بَنَا مدنی ماحول

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ ایک روز تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے 3 مرتبہ فرمایا: میرے نائِب پر اللہ پاک کی رَحمت ہو۔ عَرض کیا گیا: حُضُور! آپ کے نائِب کون ہیں؟ فرمایا: میری سُنّت سے مَحبَّت کرنے اور دوسروں کو سکھانے والے۔ (1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

”غمخواری“ سُنَّتِ مصطفےٰ ہے

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو کسی غمزدہ شخص سے تعزیت (یعنی غمخواری) کرے گا اللہ پاک اسے تقویٰ کا لباس پہنائے گا، اور رُوحوں کے درمیان اس کی رُوح پر رحمت فرمائے گا، اور جو کسی مصیبت زدہ سے تعزیت (یعنی غمخواری) کرے گا اللہ پاک جنت کے

1 ... جامع بیانِ علم، باب: علم کے فضائل، جلد: 1 صفحہ: 201، حدیث: 220۔

جوڑوں میں سے ایسے جوڑے عطا کرے گا جن کی قیمت دُنیا بھی نہیں ہو سکتی۔[1]

اے عاشقانِ رسول! غمخواری کرنا سنّت مصطفٰے ہے ❁ ہمارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنے صحابۂ کرام علیہِمُ الرِّضْوان کے حالات کی مَعْلُومات فرماتے اور ضرورتاً اُن کی غم خواری بھی کیا کرتے تھے، مثلاً ❁ اگر کوئی بیمار ہوتا اس کی عیادت فرماتے ❁ کوئی سفر میں ہوتا تو اس کے لئے دُعا فرماتے ❁ کسی کا انتقال ہو جاتا تو اس کے لئے دُعائے مغفرت فرماتے۔ رِوایت ہے کہ ایک حبشی (**Negro**) عورت یا مرد مسجد میں جھاڑو دیتے تھے، ایک دن اسے مسجد میں نہ پایا، تو اس کے متعلق پوچھا؟ عرض کیا گیا: اس کا انتقال ہو گیا ہے، ارشاد فرمایا: تم نے مجھے اطلاع کیوں نہ دی؟ مجھے اس کی قبر پر لے چلو! پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس کی قَبْر پر تشریف لائے اور دُعائے مغفرت فرمائی۔[2]

❁ ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مجھے غم اور قرض چمٹ گئے۔ غمخوار نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس کی غمخواری کرتے ہوئے قرض اُتارنے کا وظیفہ بتایا، اِرْشاد فرمایا: روزانہ صبح و شام یہ پڑھ لیا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

وہ صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے یہ عمل کیا تو اللہ پاک نے میرا غم مٹا دیا اور میرا قرض ادا کروا دیا۔[3]

---

1 ... مُعْجَم أوْسَط، جلد:6، صفحہ:429، حدیث:9292۔
2 ... بخاری، کتاب: الجنائز، باب: الصلاة على القبر، صفحہ:375، حدیث:1337۔
3 ... ابوداؤد، کتاب: الصلاة، صفحہ:252، حدیث:1555۔

پیارے اسلامی بھائیو! سُنّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر عمل کرتے ہوئے ہمیں بھی چاہئے کہ ہم بھی اپنے عزیز رشتے داروں، مسلمان بھائیوں، پڑوسیوں اور دوست احباب کی غمخواری کرکے ثواب کمایا کریں۔ اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴾1﴿ شبِ جمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (3)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام علیہم الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخْص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک

---

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
2 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
3 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[4]

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔
2 ...التر غیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکْر والدُّعَا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
4 ...تاریخِ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔